رہے گا کہ مذہبی آزادی برقرار رکھنے کے لیے لوگ چوکنے ہوں۔ جنرل اسمبلی کے ارکان نے اعلان کیا کہ حکومتی تعلقات کے لیے ایک ٹاسک فورس بنائی جائے گی۔ نیز وکلاء کو منظم کیا جائے گا تاکہ ان لوگوں کو قانونی اور مالی امداد فراہم کی جائے جن پر ان کے مذہب کے حوالے سے مقدمے قائم ہیں یا وہ جیلوں میں پڑے ہوئے ہیں۔

* یہ بیان کرتے ہوئے کہ جلد ہی دنیا کی آبادی میں نصف سے زائد تعداد بیس سال سے کم عمر لوگوں کی ہوگی اور بہت سے ملکوں میں نوجوانوں تک مسیحیت کا پیغام نہیں پہنچا، "ورلڈ ایونجلیکل فیلوشپ" نے نوجوانوں کے لیے ایک کمیشن قائم کیا ہے تاکہ بحرانی صورت حال میں فیلوشپ کو مدد بہم پہنچا سکے۔ سیکرٹری انتظامیہ جناب پال بارتھ وک (Paul Borthwick) نے بتایا کہ یہ کمیشن وسائل بہم پہنچائے گا، نوجوانوں کو حلقۂ مسیحیت میں لانے کی ضرورت کا دنیا بھر میں شعور پیدا کرے گا اور نوجوانوں میں تبشیری کام کو متاثر کرنے والے عالمی رجحانات اور معاملات پر اپنا نقطۂ نظر پیش کرے گا۔

*جنرل اسمبلی کے اجلاس سے ایک ہفتہ پہلے نو تشکیل شدہ کمیشن برائے خواتین نے اپنے اجلاس میں معاشرے، چرچ اور خاندان میں خواتین کے انجیلی کردار پر تبادلۂ خیال کیا اور چرچ پر زور دیا کہ "خواتین کی صلاحیتوں کو جن سے پورے طور پر فائدہ نہیں اٹھایا گیا، چرچ کی نشوونما اور مضبوطی کے لیے بھرپور طور پر استعمال کیا جائے۔" کمیشن کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ خواتین کی صلاحیتوں اور ضرورتوں کو اکثر نظر انداز کیا گیا ہے اور یہ کہ "خواتین کو معاشرے اور بعض اوقات چرچ کی جانب سے بھی مخالفت، جنسی بنیاد پر امتیازی سلوک اور کھلم کھلا دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔"

* ورلڈ ایونجلیکل فیلوشپ کی جنرل اسمبلی کا آئندہ اجلاس ۱۹۹۶ء میں برطانیہ میں ہوگا۔ [رپورٹ : کرسچنٹی ٹوڈے]

مشرق وسطیٰ

عراق کو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد کی ضرورت ہے۔

اگست میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی پندرہ چرچ تنظیموں نے اپنی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے ساتھ تعاون کرے تاکہ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر فراہم کی جانے والی امداد عراقی عوام تک پہنچ سکے۔ ان تنظیموں کے رہنماؤں نے اپنے مشترکہ بیان میں زور دیا ہے کہ عالمی برادری اور

"بالخصوص ریاست ہائے متحدہ امریکہ کو عراق کے خلاف فضائی جنگ کے نتیجے میں پیش آمدہ مشکلات کا ذمہ دار قرار دیا جانا چاہیے۔" بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ "اصولی طور پر انسانی ہمدردی کی بنیاد پر فراہم کی جانے والی امداد غیر مشروط ہونی چاہیے --- ہمیں اس امر پر تشویش ہے کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل عراق کے معاملے میں اس اصول کی خلاف ورزی کر رہی ہے اور بیسیوں عراقی بچوں کی صحت کو اپنے بعض ارکان کی سیاسی شرائط کی تکمیل سے منسلک کر رہی ہے۔"

بیان پر دستخط کرنے والوں میں حالیہ اپسکوپل بشپ ایڈمنڈ براؤننگ شامل ہیں۔ تنظیموں میں یونائٹڈ میتھوڈسٹ چرچ، امریکہ کا ایوینجلیکل لوتھرن چرچ اور فرقہ خائفین (Quakers) شامل ہیں۔

(ایگزیکٹو اینٹیلی جینس ریویو، واشنگٹن - ۲۱ اگست ۱۹۹۲ء، ص ۷۰)

افریقہ

صومالیہ: خانہ جنگی اور قحط سالی نے مسیحی مشنریوں کو "ایک اہم موقع فراہم کیا ہے۔

برٹش ریڈ کراس کے ڈائریکٹر جنرل کی جانب سے جاری کردہ حالیہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ خانہ جنگی اور قحط سالی کے باعث صومالی قوم "آج کی دنیا میں انسانی حوالے سے شدید ترین بحران" کا شکار ہے۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی "کمیٹی برائے مہاجرین" کی اطلاعات کے مطابق صومالیہ میں تقریباً پانچ ہزار افراد ہر روز فاقہ زدگی سے لقمۂ اجل بن رہے ہیں اور اس بات کا اندیشہ ہے کہ آئندہ چند ماہ میں پندرہ لاکھ افراد کو فاقہ زدگی کا سامنا کرنا ہوگا۔

ساؤتھرن بیپٹسٹ فارن مشن بورڈ کے نائب صدر (برائے افریقہ) جناب بل بلنگٹن (Bill Bullington) نے اپنے ہم عقیدہ بھائیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اہلِ صومالیہ کے لیے دعا کریں جو شدید نراجی کیفیت سے دوچار ہیں۔

امدادی کاموں میں مصروف ایک کارکن نے کہا کہ صومالیہ کے بحران نے دنیا کی مسیحی آبادی کو ایک اہم موقع فراہم کیا ہے کہ وہ ایک ایسے ملک کی مدد کرے جو مسیحیت سے بالکل الگ تھلگ تھا۔ بیسیوں مسیحی تنظیمیں (جن میں ساؤتھرن بیپٹسٹ ایجنسیاں بھی شامل ہیں۔) سابق سوویت یونین میں